السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

آج کل ایک جماعت غزوہ ہند کا نفرنس منعقد کر رہی ہے ہمارے مولوی صاحب کا کہنا ہے کہ غزوہ ہند کا نفرنس نام رکھنا غلط ہے غزوہ وہ ہوتا ہے جس میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم شامل ہوں۔؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

اصحاب مغازی کے نزدیک مغازی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا مفہوم یہ ہے۔

(ماوقع من قصد النبی صلی اللہ علیہ وسلم الکفار بنفسہ او بجیش من قبلہ '' (فتح الباری 7/379 ''

یعنی " نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا بذاتہ کفار کا قصد کرنا یا آپ کا اپنی طرف سے ان کے مقابلہ میں لشکر روانہ کرنا۔

اس تعریف سے معلوم ہوا کہ غزوہ کے لیے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا بنفس نفیس شریک ہونا ضروری نہیں لفظ غزوہ کا اصل معنی قصد الشئی ہے (تفسیر قرطبی 4/246)اور(فتح الباری 7/279)میں ہے:

'' اصل الغزو القصد ومغزي الكلام مقصده ''

یعنی "کسی شی کا قصد کرنا لغوی معنی کے اعتبار سے اس کا اطلاق غزوہ ہند پر ہوسکتا ہے قرآن میں ہے:

أَوْ كَانُوا غُزًّى ... سورة آل عمران ١٥٦

'' یا جہاد کو نکلیں ''

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص431

محدث فتویٰ